

سَبْحًا ۳ فَالْسَبِيَتْ سَبْقًا ۴ فَالْمَدْبَرَاتِ أَمْرًا ۵

کے درمیان) تیزی سے تیرتے پھرتے ہیں سُبْحًا پھر ان (فرشتوں) کی قسَم جو ایک کر (دوسروں سے) آگے بڑھ جاتے ہیں سَبْقًا پھر ان (فرشتوں) کی قسَم جو مختلف امور کی تدبیر کرتے ہیں سَبْحًا

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۶ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۷ قُلُوبٌ

☆ اس دن (کائنات کی) ہر متحرک چیز شدید حرکت میں آجائے گی ۵ پیچھے آنے والا ایک اور زلزلہ اس کے پیچھے آئے گا ۵ اس دن (لوگوں

يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ۸ أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۹ يَقُولُونَ

(کے) دل خوف و اضطراب سے دھڑکتے ہوئے ۵ ان کی آنکھیں (خوف و ہیبت سے) جھکی ہوں گی ۵ (کفار) کہتے ہیں:

ءَاِنَّا لَبَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ۱۰ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا

کیا ہم پہلی زندگی کی طرف پلٹائے جائیں گے؟ ۵ کیا جب ہم بوسیدہ (کھوٹلی) ہڈیاں ہو جائیں گے (تب بھی زندہ کئے

نَجْرَةً ۱۱ قَالُوا تِلْكَ اِذَا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۱۲ فَاِنَّمَا هِيَ

جائیں گے؟ ۵ وہ کہتے ہیں: یہ (لوٹنا) تو اس وقت بڑے خسارے کا لوٹنا ہو گا ۵ پھر تو یہ ایک ہی بار شدید ہیبت ناک آواز کیساتھ

زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۱۳ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۱۴ هَلْ اَتَتْكَ

(کائنات کے تمام اجرام کا) پھٹ جانا ہو گا ۵ پھر وہ (سب لوگ) یکایک کھلے میدان (حشر) میں آمو جو ہو گئے ۵ کیا آپ کے پاس

حَدِيثُ مُوسَى ۱۵ اِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ

موسیٰ (علیہ السلام) کی خبر پہنچی ہے ۵ جب ان کے رب نے طوئی کی مقدس وادی میں انہیں

طُوًى ۱۶ اِذْهَبْ اِلَى فِرْعَوْنَ اِنَّهُ طَغٰى ۱۷ فَقُلْ هَلْ

پکارا تھا (اور حکم دیا تھا کہ) فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو گیا ہے ۵ پھر (اس سے) کہو: کیا تیری خواہش

لَكَ اِلٰى اَنْ تَرْكَبْنِي ۱۸ وَاَهْدِيْكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۱۹

ہے کہ تو پاک ہو جائے؟ ۵ اور (کیا تو چاہتا ہے کہ) میں تیرے رب کی طرف تیری رہنمائی کروں تاکہ تو (اس سے) ڈرنے لگے ۵

فَاٰرَاهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۲۰ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۲۱ ثُمَّ اَدْبَرَ

پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے اسے بڑی نشانی دکھائی ۵ تو اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی ۵ پھر وہ (حق سے) زوگرداں ہو کر (موسیٰ علیہ السلام کی مخالفت